السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیجا کرنا یعنی بعد مرنے مردوں کے تیسرے دن جو لوگ جمع ہو کر قرآن پڑھتے ہیں اور چنوں پر کلمہ پڑھ کر تقسیم کرتے ہیں اور دسواں بیسواں چالیسواں چھ ماہی برسی کرنا کیسا ہے ؟ مردہ کو دفن کرنے کے بعد جمعہ کے دن کسی کو قبر پر قرآن پڑھنے کے واسطے بٹھانا ، اور جب جمعہ کا دن آیا جمعہ کے سپرد کر کے چلنے آنا اس اعتقاد سے کہ جب تک جمعہ کا دن نہیں آیا قرآن پڑھنے کے سب منکر نکیر نہیں آئیں گے اور اس پر عذاب نہیں ہوگا ، یہ فعل شرع سے ثابت ہے یا نہیں ؟ اور بصورت نہ ہونے کے عقیدہ رکھنے والا اس کا کیسا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں سوالوں کا یہ ہے کہ تیجا اور دسواں بیسواں چالیسواں ۔ چھ ماہی برسی اور گیارھویں ، اور فاتحہ مروجہ شب برات کرنا ، اور اس طریقہ خاص سے مجتمع ہو کر قرآن پڑھنا 'خواہ مکان میں بیٹھ کر خواہ قبر پر' اور مردے کے دفن کے بعد جمعہ تک قبر پر بٹھانا ، یہ سب بدعت اور گمراہی ہے ۔ کسی حدیث سے ثابت نہیں 'اور نہ کسی صحابی کا اس پر عمل ہوا ، اور نہ کسی مجتہد سے استحباب ان افعالوں کا منقول ہے ۔ حاصل یہ ہے کہ یہ طریقے سب ایصال ثواب کے لیے سات تقید اور تعین روزماہ کے 'اور التزام قیودات مرسومہ کا کسی دلیل سے دلائل شرعیہ کے ثابت نہیں ۔ اور کرنے والا ان افعالوں کا بتدع ہے ، شیخ عبد الحق نے مدارج النبوة میں لکھا ہے ۔

دعادت نبویہ کہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند ، نہ بر سر گور ونہ غیر آن ، وایں مجموع بدعت است ۔ نعم برائے تعزیت اہل میت جمع وتسلیہ 'صبر فرمودن ایشاں راسنت ومستحب است ، ما ایں اجتماع مخصوص روز سوم وارتکاب تکلفات دیگر صرف اموال بے وصیت اموال بے وصیت از حق یتامے بدعت است وحرام انتہے ۔

وفقیہ محمد بن محمد کردری نے فتاویٰ بزازیہ میں لکھا ہے :

یکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد الاسبوع ونقل الطعام الی القبر فی المواسم واتخاذ الدعوة بقراءة القرآن وجمع الصلحاء والفقراء للختم او لقراءة سورة الانعام والاخلاص انتہی

اور فتاوے جامع الروایات میں ہے ۔

فی شرح المجہناج للنووي : الاجتماع علی المقبرة فی الیوم الثالث وتقسیم الورد واطعام فی الایام المخصوصة کالثالث والخامسہ والتاسع والعاشر والعشرین والاربعین والشہر السادس والسنة بدعة مذمومہ انتہی

شیخ ولی اللہؒ نے وصیت نامہ میں لکھا ہے :

دیگر از عادات شنیعہ ما مردم اسراف است ورماتم ہا وسوم وچہلم وشش ماہی فاتحہ سالینہ ، وایں اور عرب اول وجود نبود انتھی

بلکہ امام ابی حنفیہؒ کا خاص مذہب یہ ہے کہ قراءة قرآن مطلقا قبر کے پاس مکروہ ہے ۔ جیسا کہ عبد الوہاب شعرانی نے میزان کبریٰ میں تصریح کی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

**ص164**

محدث فتویٰ